© rasailojaraid.com

سول 94

امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ

عوام کی چند غلط رسمیں

اے بنی آدم! تم نے ایسی بگڑی ہوئی رسوم اختیار کر لی ہیں جن سے دین کی اصلی صورت بگڑ گئی ہے۔ تم عاشورا کے دن جھوٹی باتوں پر اکٹھے ہوتے ہو' اسی طرح شب برات میں کھیل کود کرتے ہو اور مردوں کے لیے کھانے پکا پکا کر کھلانے کو اچھا خیال کرتے ہو' اگر تم سچے ہو تو اس کی دلیل پیش کرو۔

اسی طرح اور بھی بری بری رسمیں تم میں جاری ہیں' جس نے تم پر تمہاری زندگی تنگ کر دی ہے۔ مثلاً" تقریبات کی دعوتوں میں تم نے حد سے زیادہ تکلف برتنا شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح ایک بری رسم یہ بھی ہے کہ کچھ بھی ہو جائے لیکن طلاق کو گویا تم نے ناجائز ٹھہرالیا ہے' یونہی بیوہ عورتوں کو نکاح سے روکے رکھتے ہو۔ ان رسموں میں تم اپنی دولت ضائع کرتے ہو' وقت برباد کرتے ہو اور جو صحت بخش روش تھی اسے چھوڑ بیٹھے ہو۔

تم نے اپنی نمازیں برباد کر رکھی ہیں' تم میں کچھ لوگ ہیں' جو دنیا کمانے میں اور اپنے دھندوں میں اتنے پھنس گئے ہیں کہ نماز کا انہیں وقت ہی نہیں ملتا۔ کچھ لوگ ہیں جو قصہ کہانی سننے میں وقت گنواتے ہیں۔ خیر پھر بھی اگر ایسی مجلس لوگ ایسے مقامات پر کیا کرتے جو مسجدوں سے قریب ہو تو شاید ان کی نمازیں ضائع نہ ہوتیں۔ تم نے زکوۃ کو بھی چھوڑ دیا ہے' حالانکہ کوئی ایسا دولت مند نہیں ہے جس کے اقربا و اعزہ میں حاجت مند لوگ نہیں ہوتے۔ اگر ان لوگوں کی وہ مدد کیا کریں اور ان کو کھلایا پلایا کریں اور زکوۃ کی نیت کر لیا کریں تو یہ بھی ان کے لیے کافی ہو سکتی ہے۔ تم میں بعضوں نے روزے چھوڑ رکھے ہیں........ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو روزے رکھتے ہیں لیکن سحری نہیں کرتے اور رمضان میں ان سخت کاموں کو نہیں چھوڑتے جن کی وجہ سے روزے ان پر گراں ہو جاتے ہیں۔

(تفہیمات' جلد دوم)

© rasailojaraid.com